



سوال

جو شخص آخری تشہد میں امام کے ساتھ شریک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جو آخری تشہد میں امام کے ساتھ شریک ہو تو کیا وہ صرف آخری تشہد پڑھنے پر اکتفاء کرے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود اور دعائیں بھی پڑھے؟ امید ہے دلیل کے ساتھ جواب سے سرفراز فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص امام کو حالت تشہد میں پائے۔ تو وہ اس کے ساتھ شامل ہو جائے۔ اور تشہد پڑھے اور ازکار کے دیگر سلسلہ کو بھی جاری رکھے حتیٰ کہ تشہد مکمل ہو جائے کیونکہ اس جگہ نمازی محض امام کی متابعت کی وجہ سے بیٹھا ہے لہذا اسے بیٹھنے میں اور اس جگہ بیٹھ کر کھانے والے ذکر میں اپنے امام کے تابع ہونا چاہیے اور اگر وہ صرف تشہد اول کے پڑھنے پر اکتفاء کرے تو امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ وہ نماز کی تکمیل تک امام کی متابعت کرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد:

فادرتم ضلوا (صحیح مسلم)

"نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھو۔"

کے عموم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے نیز حدیث میں ہے کہ:

اذاتی احدکم الصلوۃ والام علی حال فیصنح ما یصنح الام (سنن ترمذی)

"جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے آئے اور امام کسی حالت میں ہو تو وہ بھی اسی طرح کرے۔ جس طرح امام کرے۔"

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 395

محدث فتویٰ